سوال

(107) نماز جنازہ کے لئے اذان کیوں نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ایک یہ کہ نماز جنازہ کی اذان کیوں نہیں ہوتی۔

کیا پیدائش کے وقت جو اذان دی جاتی ہے وہی نماز جنازہ کی اذان ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازے کی نماز سے پہلے اذان یا تکبیر رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے اور ہمارے لئے سب سے بڑی دلیل یہی ہے کہ جو چیز حضور ﷺ سے ثابت نہ ہو اس کا ہم اپنی طرف سے اضافہ نہیں کرسکتے۔ جہاں تک پیدائش کے موقع پر کہی جانے والی اذان کا تعلق ہے آنحضرت ﷺ سے تو ایسی کوئی چیز ثابت نہیں جس کی بنیاد پر ہم اس اذان کا نماز جنازہ سے تعلق جوڑ سکیں لیکن بعض فقہاء اور اسرار احکام شریعت پر بحث کرنے والے علماء نے نماز جنازہ کے موقع پر اذان نہ دیئے جانے کی حکمت یہی بیان فرمائی ہے کہ جب انسان دنیا میں آتا ہے تو اس کے ایک کان میں اذان اور دوسرے میں اقامت کہہ کر سب س پہلے اللہ کا نام اس کے کان میں ڈالا جاتا ہے جس نے تجھے پیدا کیا ہے اسی کے احکام کے مطابق تو نے دنیا بسر کرنا ہے اور ساتھ ہی اس اذان اور تکبیر سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ دنیا میں تو اپنے قیام اور ٹھہرنے کی مدت کا اندازہ اس بات سے کرسکتا ہے کہ اذان اور تکبیر ہو چکی۔ بس اب جماعت کھڑی ہونے کی دیر ہے یعنی تیرا قیام بالکل عارضی اور مختصر ہے جسے تو نے غنیمت سمجھنا ہے اور اپنی آخرت ک توشہ جمع کرنے کے لئے اعمال صالحہ کے لئے محنت کرنی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص240